

ایسے وقت میں جب کشمیر کی آزادی کے لیے فوجی قوت کا استعمال وقت کی ضرورت اور مسلمانوں کا مطالبہ ہے، عمران خان نے ٹرمپ کے حکم پر مقبوضہ کشمیر کے مسئلہ کو مغربی طاقتوں کے آلہ کار اقوام متحدہ کے حوالے کر دیا ہے

13 ستمبر 2019 کو آزاد کشمیر میں عمران خان نے جلسہ کیا جس کا مقصد کشمیر پر مسلمانوں کے آتش فشاں جذبات کو ٹھنڈا کرنا تھا۔ جلسے سے عمران خان کے خطاب نے یہ پیغام دیا جیسے ابھی تک مودی نے امت کے خلاف جارحیت کا ارتکاب ہی نہیں کیا۔ عمران خان نے کہا، "ایک بار جنگ چھڑ گئی تو یہ قوم اپنی آخری سانس تک تم سے لڑے گی"۔ عمران خان نے کشمیری نوجوانوں سے کہا کہ وہ جانتا ہے کہ کشمیری نوجوانوں کی اکثریت لائن آف کنٹرول کی جانب مارچ کرنا چاہتی ہے، "لیکن نہیں جائیں جب تک میں آپ سے نہ کہوں۔ پہلے مجھے اقوام متحدہ جانے دو اور کشمیر کا مقدمہ لڑنے دو"۔ باجوہ۔ عمران حکومت جوش و جذبے سے لبریز مسلمانوں سے مسلسل جھوٹے وعدے کر کے ہمیں دھوکہ دے رہی ہے کیونکہ یہ حکومت وہاں سے مقبوضہ کشمیر کے لیے انصاف کی توقع وابستہ کر رہی ہے جہاں سے مسلمانوں کو فائدہ تو دور کی بات ہمیشہ نقصان ہی پہنچایا گیا ہے۔ اقوام متحدہ سے انصاف کی توقع لگانا بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے۔ اقوام متحدہ سے امید وابستہ کر کے درحقیقت اس حکومت نے افواج پاکستان کے شیروں کے ساتھ ساتھ اس ملک کے نوجوانوں کو بھی حرکت میں لانے سے عملاً انکار کر دیا ہے اور بزدل ہندو افواج کو اپنے اس عمل کے ذریعے زبردست تقویت پہنچائی ہے، وہ بزدل ہندو فوج جس کے فوجی دماغی امراض میں مبتلا اور مقبوضہ کشمیر کے بہادر نیتے مسلمانوں کا سامنا کرنے کے خوف سے خود کشیاں کر رہے ہیں۔ باجوہ۔ عمران حکومت کے بزدلانہ اقدامات نے ایسی بھارت فوج کے آرمی چیف جنرل بیپن راوت کو 12 ستمبر 2019 کو ایٹمی جنگ یا کمزور معیشت کے خوف سے بالاتر ہو کر یہ اعلان کرنے کا حوصلہ فراہم کیا کہ، "ہمارا اگلا منصوبہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کو آزاد کرانا اور اسے بھارت کا حصہ بنانا ہے"۔

اے پاکستان کے مسلمانو! مسلم سر زمین پر قبضہ کرنے والے وحشی اپنے قبضے کو مزید بڑھانے کی باتیں اس وجہ سے کر رہے ہیں کیونکہ ان کی جارحیت کا جواب آگ و خون کے بجائے بیان بازی سے دیا جا رہا ہے۔ باجوہ۔ عمران حکومت ایک نافرمان حکومت ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات کو کوئی اہمیت نہیں دیتی اور ان کو نظر انداز کرتے ہوئے دشمن کے دلوں سے ہمارے خوف کو نکالنے میں دشمن کی مکمل مدد کر رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

"کوچ کرو ہلکی جان سے چاہے بھاری دل سے اور اللہ کی راہ میں لڑو اپنے مال اور جان سے یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر جانو" (التوبہ: 41:9)۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ محمد ﷺ کی امت کی تاریخ میں مسلم علاقوں کو ہمیشہ صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے لڑ کر ہی آزاد کرایا گیا۔ کوئی اس شک میں نہ رہے کہ اس حکومت سے اب بھی کوئی امید لگائی جاسکتی ہے۔ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم اپنی ڈھال، نبوت کے طریقے پر خلافت، کوجال کریں، تاکہ ذلت و شکست کے دور کا خاتمہ ہو اور کامیابی و شہادت کے دور کا آغاز ہو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اتَّقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ

"مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں" (التوبہ: 38:9)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس